ناٹو: کیسپئن میں چھلانگ لگانے سے پہلے!

رچرڈ اسکولسکی اور تانیا چارلک پالے *

تلخیص: مسلم سجاد

یہ طے شدہ امر ہے کہ آئندہ پندرہ برسوں میں مغرب کے لیے کیسپئن کے علاقے کی جغرافیائی اور سیاسی اہمیت میں اضافہ ہو جائے گا۔ مغرب کے مفادات کا تقاضا ہے کہ کیسپئن میں سلامتی کے لیے زیادہ سازگار ماحول کی خاطر سرگرم پالیسی اختیار کی جائے۔ علاقے کے امن و استحکام کے لیے سب سے بڑا خطرہ یہ امکان ہے کہ ایک یا زیادہ ریاستیں داخلی مسائل کے بوجھ تلے دب کر زمین بوس (Collapse) ہو جائیں۔

ریاستوں کی اس طرح کی ناکامی کو روکنے کو کیسپئن کے لیے مغرب کی سلامتی کی حکمت عملی میں کیسپئن کو ترجیح حاصل ہونا چاہیے۔ اور منڈی کی بنیاد پر معاشی ترقی، قومی تعمیر نو اور جمہوری اصلاحات کی حمایت، اس حکمت عملی کے بنیادی عناصر ہونا چاہئیں۔ مستحکم، خوشحال اور آزاد قومی ریاستوں کی تعمیر میں درج ذیل دائروں میں اقدامات کے لیے امداد فراہم کرنا سب سے زیادہ امکانات رکھتا ہے۔

(۱) تیل اور گیس کے لیے پائپ لائنوں کی تعمیر (۲) صحت، تعلیم اور فیملی پلاننگ کے میدانوں میں بہتر سرکاری اور نجی خدمات (۳) غیر قانونی منشیات کی نقل و حمل کا سدباب (۴) مہاجرین کے مسائل (۵) ماحولیاتی نقصانات۔

مقابلتاً بہتر پوزیشن میں ہونے کی وجہ سے یورپی یونین، ورلڈ بنک، یورپی بنک برائے تعمیر و ترقی، آئی ایم ایف، اقوام متحدہ، OSCE اور متعدد غیر حکومتی انسانی امداد کی ایجنسیوں کو ان پروگراموں کے

*Richard Sokolsky and Tanye Cherlic-Paley, "Look Before NATO Leaps in to the Caspian", *Orbis*, Spring 1999, pp. 285 - 297

لیے اولین ذمہ داری سنبھالنا چاہیے۔

ناٹو کو بہت کم کردار ادا کرنا ہے کیونکہ کیسپئن میں اس کے اہم مفادات نہیں ہیں۔ اور توانائی کے ذرائع تک پہنچ، بالا دستی کو روکنا، تنازعات کی تحدید اور تباہی کے اسلحے (WMD) کے اضافے کو روکنا جیسے مفادات کو فی الحال کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اتنی ہی اہم یہ بات ہے کہ ناٹو کو جن امور میں سبقت حاصل ہے مثلاً بحرانوں کے حل میں طاقت کا استعمال، قیام امن، استحکام کے لیے اقدامات اور طاقت کا مظاہرہ کرنا، وہ علاقے کے کلیدی مسائل کے حل کے لیے مناسب نہیں ہیں۔

اس کے علاوہ یہ بات بھی ہے کہ ناٹو کے لیے خطرے کے احساس اور نقطۂ نظر میں اختلاف کی وجہ سے سلامتی کے خطرات کے لیے ایک مشترک حکمت عملی اپنانا نہایت مشکل ہوگا۔ ممبر ممالک کیسپئن کے خطرات کو فوجی نقطۂ نظر سے نہیں دیکھتے اور اس لیے اقتصادی، سیاسی اور سفارتی اقدامات پر زور دیں گے۔ ترکی کے علاوہ ناٹو کے دوسرے ممبران اس علاقے کو سلامتی کے بنیادی مفادات سے براہ راست متعلق نہیں سمجھتے۔ نیز بہت سے ناٹو ممبران سمجھتے ہیں کہ علاقے میں زیادہ بلند آہنگ اقدامات پر شدید روسی مخالفانہ ردعمل کا حقیقی خطرہ ہے۔ سادہ الفاظ میں ناٹو کو امریکہ کی رہنمائی میں علاقے کا پولیس مین بنانے کی کوشش کی سخت مزاحمت ہوگی۔ اور ایسے وقت میں جبکہ سلامتی کے ایجنڈے پر زیادہ اہم معاملات موجود ہیں، ناٹو کے اتحاد کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔

ترکی کے علاوہ ناٹو کے دوسرے ممبران اس علاقے کو سلامتی کے بنیادی مفادات سے براہ راست متعلق نہیں سمجھتے۔ بہت سے ناٹو ممبران سمجھتے ہیں کہ علاقے میں زیادہ بلند آہنگ اقدامات پر شدید روسی مخالفانہ ردعمل کا حقیقی خطرہ ہے۔

ان میں سے کوئی بات بھی لوگوں کے اس استدلال کا جواب نہیں ہے کہ سرد جنگ کے بعد اس اتحاد نے اپنی سرگرمیوں کے لیے اگر علاقے سے باہر امکانات تلاش نہ کیے تو اس کے لیے کوئی کام نہ رہے گا۔ ناٹو کو قومی سرحدوں کو درپیش بیرونی خطرات کے دفاع کے مشن میں اپنے انہماک کو ختم کرنا چاہیے اور اپنے مقصد کو دوبارہ متعین کرنا چاہیے۔ جو یہ ہوسکتا ہے مشترک مفادات کو درپیش بیرونی خطرات کا مقابلہ کرنا جن میں سے بیشتر ناٹو کی سرحدوں پر یا اس سے بھی پرے ہیں۔ ناٹو کے اس نئے وژن کو کیسپئن تک لے

جانے میں کچھ فوائد بھی ہیں، لیکن ایسے وقت میں جبکہ ناٹو کو روس میں خطرات لاحق ہیں، WMD کے پھیلاؤ کے حقیقی خطرات ہیں، مشرقی اور جنوبی علاقوں میں علاقائی بحران سے نمٹنے کا مسئلہ درپیش ہے، اور روس کے ساتھ کوئی ایسا عملی طریق کار وضع کرنا جو مختلف علاقوں بشمول کیسپئن میں سلامتی کے مسائل کے حل میں مددگار ہو، شدید اندیشے بھی ہیں۔ اگر کیسپئن کا علاقہ تنازعات، عدم استحکام اور بحرانوں کا شکار ہو، جیسا کہ شاید یہ ہو، تو اقوام متحدہ، OSCE اور CIS ان مسائل سے نمٹنے کے لیے بہترین پوزیشن میں ہیں۔ ناٹو کو پس منظر میں رہنا چاہیے اور کیسپئن کے علاقے میں چھلانگ لگانے سے پہلے دیکھ بھال لینا چاہیے۔